پسند نہیں کرتا۔ یعنی یہ کوئی نہیں کہتا کہ مجھے اپنی ماں یا بہن یا بیٹی سے عشق ہے تو پھر یہ لفظ اللہ اور اس کے رسول ﷺ یعنی مقدس ترین ہستیوں کیلئے کیونکر جائز ہوگا۔ واللہ أعلم بالصواب

سوال: بعض احادیث میں موجود ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا میری امت کے تہتر فرقے ہونگے۔ ان میں نجات پانے والا صرف ایک فرقہ ہوگا۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں کیونکہ آج ہر جماعت اور فرقہ اپنے آپ کو حق پر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ سائل: رجب سلیم شاکر کنگن پور

جواب: درحقیقت جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں زندگی بسر کی وہی نجات پانے والا ہے۔ خواہ وہ ایک آدمی ہو یا فرقہ و جماعت۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿من یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزاً عظیما﴾ (الاحزاب: ۷۱)

ترجمہ: ''جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بیشک اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کرلی۔'' اور ارشاد نبوی ﷺ ہے: (کل أمتی یدخلون الجنة إلا من أبیٰ قالوا یارسول اللہ و من یأبیٰ؟ قال: من أطاعنی دخل الجنة و من عصانی فقد أبیٰ) (صحیح البخاری/ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ) ترجمہ: ''میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کیا۔ صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کون انکار کریگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی گویا اس نے انکار کیا۔'' یعنی: اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا۔ جن احادیث کی طرف آپ نے اشارہ فرما کر جواب طلب کیا ہے ان کا مفہوم بھی یہی ہے جو درج بالا حدیث میں بیان ہوا ہے۔ ان میں سے ایک حدیث کے الفاظ مع ترجمہ درج ذیل ہیں:۔ (عن عبداللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ لیأتین علی أمتی کما أتیٰ علی بنی اسرائیل حذو النعل با لنعل حتی إن کان منھم من أتیٰ أمه علانیة لکان فی أمتی من یصنع ذلک و إن بنی إسرائیل تفرقت ثنتین و سبعین ملة و تفرقت أمتی علی ثلاث و سبعین ملة کلھم فی النار إلا ملة واحدة قالوا من ھی یا رسول اللہ ﷺ قال: ما أنا علیه و أصحابی) (الجامع الترمذی/ابواب العلم)۔

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت پر ایسا زمانہ آئیگا جیسا